افسانہ بن جاتی ہے۔ جدید دور کا ادیب سابق دور کی خدمات کے بارے میں بہت متعصب واقع ہوا ہے۔

ماہر القادری مرحوم کے یہ تمام دلچسپ افسانے اس معاشرتی اور تہذیبی کشمکش کا پس منظر رکھتے ہیں، جس کی شدت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ ماہر صاحب نے ہر افسانے کے کردار، پلاٹ، مناظر اور انجام جدا جدا رکھے ہیں، مگر سب کے سب سبق آموز ہیں۔ سب سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ ایک نگاہ کے ڈالے ہوئے بیج سے خیال کی سرزمین سے جنسی جنون کی عشق پیچاں کس طرح اُگتی، نشوونما پاتی اور کن تبدیلیوں تک پہنچتی ہے۔

کلیمی (کہ فیبو کی اوٹ میں) جس طرح کمیونزم کے لیے کام کرتا ہے، اس کا طرزِ فکر اور ذوقِ ہنگامہ خیزی اور پھر شراب اور پھر پناہ لینے والی مصیبت زدہ عورتوں میں سے نوجوان لڑکی کا نشانۂ ہوس بننا اور کلیمی کا اتفاقاً گرفیو میں گولی کھانا سبق در سبق کہانی ہے۔ پھر فریدہ کا قصہ جسے پُرانے دورِ پردہ سے نکال کر جدید تعلیم تک لایا جاتا ہے ـــــ اور اس طرح باقی سارے افسانے خوب صورت پلاٹ اور انجام لیے ہوئے نتھری ہوئی زبان اور پُرلطف محاوروں اور ماہر صاحب کے خاص خاص لطیف جملوں سے آراستہ۔ کیا تعریف کی جائے۔

عورتوں کے متعلق ۵ کتابیں از منیر احمد خلیلی ۔ ناشر: دار النشر حسن البنا اکیڈمی، گلی نمبر ۸ علامہ اقبال کالونی (ڈھیری حسن آباد)، راولپنڈی۔

ہمارے دوست منیر احمد خلیلی دردِ دل اور غمِ ملت رکھنے والے نوجوان ہیں۔ ان کے سامنے اس وقت مغربی تہذیب کا اُٹھایا ہوا سب سے بڑا فتنہ وہ ہے جو عورتوں کو اسلامی آئین و حدود سے نکال کر فرنگی ساحری کے زیر اثر لا رہا ہے۔ اس کی تباہیوں کو محسوس کرتے ہوئے انہوں نے چھوٹی چھوٹی ۵ کتابیں لکھی ہیں:۔

۱ـــ "عورت کو مرد کے خلاف آمادۂ بغاوت کرنا فطرت سے جنگ ہے"۔

۲ـــ عورت اور ملازمت ۳ـــ تحریک آزادیٔ نسواں کا حاصل۔